سوال

(633) دوچہروں والا سب لوگوں سے بد تر ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں دیکھتا ہوں کہ کچھ لوگ دوچہروں کے ساتھ باتیں کرتے ہیں، میرے سامنے ایک چہرے سے اور دوسرے کے سامنے دوسرے چہرے سے، تو کیا ایسے شخص کی بابت میں خاموش رہوں یا دوسروں کو بتا دوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوچہروں کے ساتھ گفتگو جائز نہیں ہے، کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

وَتَجِدُونَ شَرَّ النَّاسِ ذَا الوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ، وَيَأْتِي هَؤُلاَءِ بِوَجْهٍ» (صحيح البخاري، المناقب، باب المناقب، ح 3494)

''تم سب لوگوں سے برا دوچہروں والے کو پاؤ گے، جو کچھ لوگوں کے پاس ایک چہرے کے ساتھ اور دوسرے لوگوں کے پاس دوسرے چہرے کے ساتھ جاتا ہے۔''

اس کی معنی یہ ہیں کہ کسی انسان کی اس کے منہ پر تو کسی دنیوی مقصد کے لیے بے حد مدح وستائش کی جائے مگر اس کی عدم موجودگی میں دوسرے لوگوں کے سامنے اس کی مذمت کی جائے اور اس کی خامیوں کو بیان کیا جائے اور اسکا یہ طرز عمل اکثر لوگوں کے مناسب حال نہ ہوں، تو جو کسی ایسے شخص کو جانتا ہو تو اس کے لیے واجب یہ ہے کہ اسے سمجھائے اور اس فعل سے باز رہنے کی تلقین کرے اور اسے بتائے کہ یہ منافقوں کی خصلت ہے اور کبھی نہ کبھی لوگ اس سے اور اس کے قابل مذمت طرز عمل سے آگاہ ہو جائیں گے تو وہ اس سے ناراض ہوں گے، اس کی صحبت سے بچیں گے بلکہ اس سے قطع تعلق کرلیں گے اور اس طرح یہ اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب نہیں ہوسکے گا اور اگر وہ اس طرح کی نصیحت کو قبول نہ کرے تو پھر واجب ہے کہ لوگوں کو اس کے اور اسے کے فعل کے بارے میں بتایا جائے، اس کی عدم موجودگی میں بھی اس کا ذکر کیا جاسکتا ہے کیونکہ حدیث میں ہے:

(اذکروا الفاجر بما فیہ یحذر الناس) (کشف الخفاء ومزيل الالباس للعجلونی: 1 114، ح: 305)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص480

محدث فتویٰ